

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ہم مسلمان سیر و تفریح کے لئے کسی کافر ملک کا انتخاب کرتے ہیں کیا سیر و سیاحت کے لئے ایسے ممالک میں جانا جائز ہے جہاں غیر مسلم لوگوں کی حکومت ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:کفار کے ممالک کی طرف بوقت ضرورت سفر کرنا جائز ہے، لیکن اس کے لئے تین شرائط کا پایا جانا ضروری ہے جو حسب ذیل ہیں

اس کے پاس شرعی علم اس قدر ہو کہ وہ کفار کے شکوک و شبہات کا شافی جواب دے سکے۔

اس پر دینی رنگ اس قدر غالب ہو کہ غیر مسلم لوگوں کی تہذیب سے متاثر نہ ہو سکے۔

اسے سفر کرنے کی کوئی حقیقی ضرورت ہو جو اسلامی ممالک میں پوری نہ ہو سکتی ہو۔

اگر مذکورہ شرائط کسی میں نہیں پائی جاتی تو اسے غیر مسلم ممالک کا سفر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں اس کے اخلاق و کردار کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے، ہاں اگر علاج یا تعلیم وغیرہ کے حصول کے لئے غیر مسلم ممالک میں جانا ہے جہاں ملک میں حاصل نہ ہو سکتی ہو تو مذکورہ شرائط کے ساتھ سفر کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے، جہاں تک سیر و تفریح اور سیاحت کا تعلق ہے، اس کے لئے مسلم ممالک میں بہت سے تفریحی مقامات ہیں جنہیں دیکھا جا سکتا ہے لہذا اگر انسان کے پاس فرصت کے لمحات میسر ہوں اور وہ سیر و سیاحت کا شوق پورا کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے مسلم ممالک کا رخ کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4- صفحہ نمبر: 446

محدث فتویٰ